

Tangdasti kay asbab or un ka hal

رحمہ و اشفاق اور خیرِ حق کے ساتھ



تنگدستی کے اسباب اور ان کا حل

ہم رہائے میں ملاحظہ فرمائیں

مقامی کے کتے ہیں حاجت مند تھی ہو گیا

خوش و عشرت میں راحت روزی میں برکت کا میسر میں کس

انجی انجی میٹوں کا پھل

پیشکش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

شعبہ اخلاقی کتب

کتب خانہ

فیضانِ مکتبہ، مجلس المدینۃ العلمیۃ، پلائی سٹری، ممبئی، باب المدینۃ، کراچی، پاکستان، فون: 91-90-4921389

شعبہ مسجد کمال اور باب المدینۃ، کراچی، پاکستان، فون: 2203311-2314045 فیکس: 2201479

email: maktaba@dawateislami.net / www.dawateislami.net / www.dawateislami.org

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله
وعلى آلِكَ وأصحابِكَ يا حبيب الله

تاریخ: ۱۶ ربیع الثوث ۱۴۲۷ھ

حوالہ: ۱۲۹

﴿ تصدیق نامہ ﴾

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد المرسلين وعلى اله واصحابه اجمعين
تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب

تنگدستی کے اسباب اور ان کا حل

(مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی) پر مجلس تفتیش کتب و رسائل کی جانب سے نظر ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔

مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اخلاقیات، فقہی مسائل اور عربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کر لیا ہے۔
البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس

تفتیش کتب و رسائل

15 - 05 - 2006

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ کی ذاتِ مبارکہ یقیناً محتاجِ تعارف نہیں۔

آپ دامت برکاتہم العالیہ شریعتِ مطہرہ اور طریقتِ منورہ کی وہ یادگار سلفِ شخصیت ہیں جو کہ کثیر الکرامات بزرگ ہونے کے ساتھ ساتھ علماً و عملاً، قولاً و فعلاً، ظاہراً و باطناً احکاماتِ الہیہ کی بجا آوری اور سُنِّ نبویہ کی پیروی کرنے اور کروانے کی بھی روشن نظیر ہیں۔ آپ اپنے بیانات، تحریرات، ملفوظات اور مکتوبات کے ذریعے اپنے متعلقین و دیگر مسلمانوں کو اصلاحِ اعمال کی تلقین فرماتے رہتے ہیں۔

الحمد للہ وجل آپ کے یک رنگ قابلِ تقلید مثالی کردار اور تابعِ شریعت بے لاگ گفتار نے ساری دُنیا میں لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کی زندگیوں میں مدنی انقلاب برپا کر دیا ہے۔

چونکہ صالحین کے واقعات دلوں کی جلا، روحوں کی تازگی اور فکر و نظر کی پاکیزگی بٹنہاں ہے۔ لہذا اُنت کی اصلاح و خیر خواہی کے مقدس جذبے کے تحت شعبہٴ اصلاحی کتب (مَجْلِسُ الْمَدِينَةِ الْعِلْمِيَّةِ) نے امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی حیاتِ مبارکہ کے روزِ نشِ ابواب، مثلاً آپ کی عبادات، مجاہدِ ارت، اخلاقیات و دینی خدمات کے واقعات کے ساتھ ساتھ آپ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی برکات و کرامات اور آپ کی تصنیفات و مکتوبات، بیانات و ملفوظات کے فیوضات کو بھی شائع کرنے کا قصد کیا ہے۔ اس سلسلے میں آپ مدظلہ العالی کے ملفوظات اور تحریری رسائل سے ماخوذ رسالہ تنقیدی کے اسباب اور اُن کا حل پیش خدمت ہے۔ (اِنْ شَاءَ اللہ وجل) اس کا بغور مطالعہ اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کی مدنی سوچ پانے کا سبب بنے گا۔

شعبہ اصلاحی کتب

مجلس المدینة العلمیة

﴿دعوتِ اسلامی﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

شیطان لاکھ کُستی دلائے یہ رسالہ پورا پڑھ کر اپنی آخرت کا بھلا کیجئے۔

تنگدستی کے اسباب اور اُن کا حل

دُرود شریف کی فضیلت

عاشقِ اعلیٰ حضرت، امیرِ اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے ضیائے دُرود و سلام میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نقل فرماتے ہیں کہ جو مجھ پر شبِ مجھ اور مجھ کے روزِ سو بار دُرود شریف پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ (التفسیر و منثور، ج ۶ ص ۶۰۳، دار الفکر بیروت)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدًا!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ہم مسلمان ہیں اور مسلمان کا ہر کام اللہ عزوجل اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رضا کیلئے ہونا چاہئے، مگر آہ! ہماری بے عملی! شاید اسی وجہ سے آج ہمیں طرح طرح کی پریشانیوں کا سامنا ہے، کوئی قرضدار ہے تو کوئی گھریلو ناچاقیوں کا شکار، کوئی تنگدست ہے تو کوئی بے روزگار، کوئی اولاد کا طلبگار ہے تو کوئی نافرمان اولاد کی وجہ سے بیزار، الغرض ہر ایک کسی نہ کسی مصیبت میں گرفتار ہے ان میں سرفہرست تنگ دستی اور رزق میں بے برکتی کا مسئلہ ہے شاید ہی کوئی گھرانہ اس پریشانی سے محفوظ نظر آئے۔ تنگ دستی کا سبب عظیم خود ہماری بے عملی ہے جس کو سورہ شوریٰ میں اس طرح بیان کیا گیا ہے:-

وَمَا اَصَابَكُمْ مِنْ مَّصِیْبَةٍ فَمَا کَسَبَتْ اَیْدِیْکُمْ وَیَعْفُوْا عَنْ کَثِیْرٍ (پ ۲۵، الشوریٰ، آیت ۳۰)
ترجمہ کنز الایمان: اور تمہیں جو مصیبت پہنچی۔ وہ اس سبب سے جو تمہارے ہاتھوں نے کمایا اور بہت کچھ تو مُعاف کر دیتا ہے۔

اس لئے ہمیں چاہئے کہ اعمالِ بد سے توبہ کر کے نیک اعمال میں مشغول ہو جائیں۔ اللہ عزوجل سورہ اعراف میں ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ (پ ۸، الاعراف: ۵۶)

ترجمہ کنز الایمان: بیشک اللہ کی رحمت نیکوں سے قریب ہے۔

افسوس! آج کا مسلمان اپنے مسائل کے حل کے لئے مشکل ترین دُنوی ذرائع استعمال کرنے کو توجہ دیتا رہے مگر اللہ عزوجل اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عطا کردہ روزی میں برکت کے آسان ذرائع کی طرف اس کی توجہ نہیں۔ آج کل بے روزگاری و تنگدستی کے گمبہر مسائل نے لوگوں کو بے حال کر دیا ہے۔ شاید ہی کوئی گھرا یا ہو جو تنگدستی کا شکار نہ ہو۔

یاد رکھئے! رزق میں برکت کے طالب کیلئے ضروری ہے کہ وہ پہلے رزق میں بے برکتی کے اسباب سے آگاہی حاصل کر کے ان سے چھٹکارا حاصل کرے تاکہ رزق میں برکت کے ذرائع حاصل ہونے پر کوئی رکاوٹ پیش نہ آئے۔

اس سلسلے میں احادیث مبارکہ کی روشنی میں تنگدستی کے اسباب اور آخر میں ان کا حل بھی پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ بغور مطالعہ فرمائیں اور اپنے روزمرہ کے معمولات میں اس کا نفاذ کر کے رزق میں برکت کے اسباب کیجئے۔

مذنی پھول

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں کہ رزق میں برکت کا صرف یہ معنی نہ سمجھیں کہ دولت کا انبار لگ جائے بلکہ کم رزق میں گزارہ ہو جانا اور جو مل جائے اُس پر قناعت کی سعادت پانا بھی بہت بڑی برکت ہے۔

تنگدستی کی وجوہات

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ایک بار فرمایا، آج کل رزق کی بے قدری اور بے حرمتی سے کون سا گھر خالی ہے، بنگلے میں رہنے والے آرب خانی سے لے کر جھوپڑی میں رہنے والا مزدور تک اس بے احتیاطی کا شکار نظر آتا ہے، شادی میں قسم قسم کے کھانوں کے ضائع ہونے سے لے کر گھروں میں برتن دھوئے وقت جس طرح سالن کا شور با، چاول اور ان کے اجزاء کھا کر معاذ اللہ عزوجل نالی کی نذر کر دیئے جاتے ہیں، ان سے ہم سب واقف ہیں، کاش رزق میں تنگی کے اس عظیم سبب پر ہماری نظر ہوتی۔

اُم المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں، تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے مکانِ عالیشان میں تشریف لائے، روٹی کا ٹکڑا پڑا ہوا دیکھا، اس کو لے کر پونچھا پھر کھالیا اور فرمایا، عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) اچھی چیز کا احترام کرو کہ یہ چیز (یعنی روٹی) جب کسی قوم سے بھاگی ہے لوٹ کر نہیں آئی۔ (سنن ابن ماجہ کتاب الاطعمۃ، باب النہی عن القاء الطعام، الحدیث ۳۳۵۳، ج ۳،

تجارت میں قسم سے برکت زائل ہو جاتی ہے

آج کل کئی دکاندار روزی میں بندش ختم کروانے کیلئے تعویذات، عملیات اور دُعا کے ذرائع تو اپناتے ہیں، مگر روزی میں برکت کے زائل ہونے کا ایک بڑا سبب خرید و فروخت میں بے احتیاطی، اس کی طرف توجہ نہیں کرتے۔

حدیث پاک میں ہے کہ پیارے مدنی آقا سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بَيْع (یعنی تجارت) میں قَسَم کی کثرت سے پرہیز کرو کہ یہ اگرچہ مال کو بکواتی ہے مگر برکت کو مٹا دیتی ہے۔ (صحیح مسلم، کتاب المسافات و المزارعة، باب النہی عن الخلف، الحدیث ۱۶۰۷، ص ۸۶۸، دار ابن حزم بیروت)

میٹھے میٹھے اسلام بھائیو! غور فرمائیں جب سچی قسم کی کثرت کا یہ حال ہے تو جھوٹی قسموں اور رزق میں حرام کی آمیزش کا کتنا وبال ہوگا۔

اس لئے اکثر احادیث مبارکہ میں جہاں تجارت کا ذکر آتا ہے، ساتھ ہی ساتھ جھوٹ بولنے اور جھوٹی قسم کھانے کی ممانعت بھی آتی ہے اور یہ حقیقت ہے کہ اگر تاجر اپنے مال میں برکت دیکھنا چاہتا ہے تو سچی قسم کھانے سے بھی پرہیز کرے۔

داشن میں بے برکتی

آج کل یہ شکوہ بھی عام ہے کہ پہلے جتنا راشن مہینے بھر چلتا تھا۔ اب 15 دن میں ہی ختم ہو جاتا ہے۔ کاش کہ ہم اس پر بھی غور کر لیتے کہ کھانا کھاتے وقت ابتداء میں بِسْمِ اللہ شریف پڑھ لیتے ہیں یا نہیں؟

شیطان کی شرکت

کھانے یا پینے سے پہلے بِسْمِ اللہ شریف پڑھنا سنت ہے۔ حضرت سیدنا خذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے کہ جس کھانے پر بِسْمِ اللہ نہ پڑھی جائے شیطان اُس کھانے میں شریک ہو جاتا ہے۔ (صحیح مسلم، کتاب الاشریة، باب آداب الطعام، الحدیث ۲۰۱۷، ص ۱۱۱۶، دار ابن حزم بیروت)

اس لئے کھانے سے پہلے بِسْمِ اللہ نہ پڑھنے سے کھانے کی برکت زائل ہو جاتی ہے۔ اگر ایک بھی شخص بغیر بسم اللہ شریف پڑھے کھانے میں شامل ہو جائے تو بھی کھانے سے برکت زائل ہو جاتی ہے۔

حضرت سیدنا ابوالیوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہم سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمتِ بابرکت میں حاضر تھے۔ کھانا پیش کیا گیا، ابتداء میں اتنی برکت ہم نے کسی کھانے میں نہیں دیکھی، مگر آخر میں بڑی بے برکتی دیکھی۔ ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ جل و جل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایسا کیوں ہوا؟ ارشاد فرمایا، ہم سب نے کھانا کھاتے وقت بِسْمِ اللہ پڑھی تھی۔

پھر ایک شخص بغیر بِسْمِ اللہ پڑھے کھانے کو بیٹھ گیا، اس کے ساتھ شیطان نے کھانا کھا لیا۔ (شرح السند کتاب الطعمۃ، باب التسمیۃ علی الأہل، الحدیث ۲۸۱۸، ج ۶، ص ۶۱، دارالکتب العلمیۃ)

علمائے کرام فرماتے ہیں، ناخنوں کا بڑھا ہوا ہونا تنگی رزق کا سبب ہے۔ (چالیس دن سے زائد ناخن بڑھانا مکروہ تحریمی ہے۔)

(الفتاویٰ الہندیۃ، کتاب الکراہۃ، الباب التاسع عشر، ج ۵، ص ۳۵۸ مطبوعہ کوئٹہ)

قبلہ شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ اپنی مشہور زمانہ تصنیف فیضان سنت کے باب **آداب طعام** میں ص 88 تا 90 پر تحریر فرماتے ہیں۔

میٹھ میٹھ اسلام بھائیو! جس طرح روزی میں برکت کی وجوہات ہیں اسی طرح روزی میں تنگی کے بھی اسباب ہیں اگر ان سے بچا جائے تو ان شاء اللہ عزوجل روزی میں برکت ہی برکت دیکھیں گے۔ آپ کی معلومات کیلئے تنگدستی کے 44 اسباب عرض کرتا ہوں۔

(۱) بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانا (۲) ننگے سر کھانا (۳) اندھیرے میں کھانا کھانا (۴) دروازے پر بیٹھ کر کھانا (۵) میت کے قریب بیٹھ کر کھانا (۶) جنابت (یعنی جماع یا احتلام کے بعد غسل سے قبل) کھانا کھانا (۷) چار پائی پر بغیر دسترخوان بچھائے کھانا (۸) نکلے ہوئے کھانے میں دیر کرنا (۹) چار پائی پر خود سر ہانے بیٹھنا اور کھانا پائنتی (یعنی جس طرف پاؤں کئے جاتے ہیں اس حصے) کی جانب رکھنا (۱۰) دانتوں سے روٹی گٹرنا (برگرو غیرہ کھانے والے بھی احتیاط فرمائیں) (۱۱) چینی یا مٹی کے ٹوٹے ہوئے برتن استعمال میں رکھنا خواہ اس میں پانی پینا (برتن یا کپ کے ٹوٹے ہوئے حصے کی طرف سے پانی، چائے وغیرہ پینا مکروہ ہے، مٹی کے دراڑ والے یا ایسے برتن جس کے اندرونی حصے سے تھوڑی سی بھی مٹی اکھڑی ہوئی ہو اس میں کھانا نہ کھائیے کہ میل کچیل اور جراثیم پیٹ میں جا کر بیماریوں کا سبب بن سکتے ہیں) (۱۲) کھائے ہوئے برتن صاف نہ کرنا (۱۳) جس برتن میں کھانا کھایا اسی میں ہاتھ دھونا (۱۴) خلال کرتے وقت جو ریشہ و ذرات وغیرہ دانتوں سے نکلے اسے پھر منہ میں رکھ لینا (۱۵) کھانے پینے کے برتن کھلے چھوڑ دینا (کھانے پینے کے برتن بِسْمِ اللہ کہہ کر ڈھانک دینے چاہئیں کہ بلائیں اُترتی ہیں اور خراب کر دیتی ہیں پھر وہ کھانا اور مشروب بیماریاں لاتا ہے) (۱۶) روٹی کو خوار رکھنا کہ بے ادبی ہو اور پاؤں میں آئے۔

(ملخص از: سنی ہشتی زیور، ص ۵۹۵ تا ۶۰۱)

حضرت سیدنا امام بُرہان الدین زَرَنُو جی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے تنگدستی کے جو اسباب بیان فرمائے ہیں اُن میں یہ بھی ہیں:-

(۱۷) زیادہ سونے کی عادت (اس سے جہالت بھی پیدا ہوتی ہے) (۱۸) ننگے سونا (۱۹) بے حیائی کے ساتھ پیشاب کرنا (لوگوں کے سامنے عام راستوں پر بلا تکلف پیشاب کرنے والے غور فرمائیں) (۲۰) دسترخوان پر گرے ہوئے دانے اور کھانے

کے ذرے وغیرہ اٹھانے میں سُستی کرنا (۲۱) پیاز اور لہسن کے چھلکے جلانا (۲۲) گھر میں کپڑے سے جھاڑو نکالنا (۲۳) رات کو جھاڑو دینا (۲۴) گُوڑا گھر ہی میں چھوڑ دینا (۲۵) مَشاخ کے آگے چلنا (۲۶) والدین کو ان کے نام سے پکارنا (۲۷) ہاتھوں کو گارے یا مٹی سے دھونا (۲۸) دروازے کے ایک حصے سے ٹیک لگا کر کھڑے ہونا (۲۹) بیٹ الخلاء میں وضو کرنا (۳۰) بدن ہی پر کپڑا وغیرہ سی لینا (۳۱) چہرہ لباس سے خشک کر لینا (۳۲) گھر میں مکڑی کے جالے لگے رہنے دینا (۳۳) نماز میں سُستی کرنا (۳۴) نماز فجر کے بعد مسجد سے جلدی نکل جانا (۳۵) صبح سویرے بازار جانا (۳۶) دیر گئے بازار سے آنا (۳۷) اپنی اولاد کو 'کوسنیں' (یعنی بددُعائیں) دینا (اکثر عورتیں بات بات پر اپنے بچوں کو بددُعائیں دیتی ہیں اور پھر تنگدستی کے رونے بھی روتی ہیں) (۳۸) گناہ کرنا خصوصاً جھوٹ بولنا (۳۹) چراغ کو پھونک سے مار کر بجھا دینا (۴۰) ٹوٹی ہوئی کنگھی استعمال کرنا (۴۱) ماں باپ کیلئے دُعائے خیر نہ کرنا (۴۲) عمامہ بیٹھ کر باندھنا اور (۴۳) پا جامہ یا شلوار کھڑے کھڑے پہننا (۴۴) نیک اعمال میں ٹال مٹول (ٹال۔ م۔ ٹول) کرنا۔

(تَعْلِيمُ الْمُتَعَلِّمِ طَرِيقُ التَّعْلِيمِ ۷۳ تا ۷۶ بابُ المَدِينَةِ کَراچی)

خاص بات

رزق میں بَرَکت کے طالب کو چاہئے کہ وہ مذکورہ بے برکتی کے اسباب پر نظر رکھتے ہوئے ان سے نجات کی ہر ممکن صورت میں کوشش کرے یہ بھی معلوم ہوا کہ کثرتِ گناہ کے سبب رزق میں برکت ختم ہو جاتی ہے۔ لہذا گناہوں سے ہر صورت بچنے کی کوشش کرے کہ گناہ، کثیر آفات و بَلِیَّات کے فُتول کا سبب بھی ہوتے ہیں۔

لمحہ فکریہ

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں کہ کوئی اپنے کردار سے ظاہر کرے کہ میں نمازیں بھی قضاء کروں اور اس کی ٹُخوسٹ کے اثرات سے بھی محفوظ رہوں، کھاتے پیتے وقت بِسْمِ اللّٰہ نہ پڑھ کر شیطان کو بھی شامل رکھوں اور رزق میں بَرَکت کی خواہش بھی کروں، خرید و فروخت کے وقت حلال و حرام کی تمیز بھی نہ رکھوں اور رزق میں کشادگی کا طالب بھی رہوں تو آپ خود فیصلہ فرمائیں! یہ کس طرح ممکن ہے کہ آگ میں ہاتھ ڈالنے والے کا ہاتھ نہ جلے۔

وسوسہ شیطانی کی کاٹ

ہوسکتا ہے کسی کو شیطن یہ وسوسہ ڈالے کہ فلاں بے نمازی، حرام کمانے والا اور سنتوں کا تارک، جو دن رات اللہ عزوجل اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ناراضگی والے کاموں میں مشغول رہتا ہے، مگر اس کے رزق میں بے برکتی کے بجائے، اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ میرے پیارے اسلامی بھائی! یہ شیطن کا خطرناک وار ہے! اس نظریہ سے سوچیں گے تو فی زمانہ ہر جگہ دنیوی ترقی میں بظاہر کفارِ بد اطوار آگے نظر آتے ہیں۔

یاد رکھیں! کسی کی بد عقیدگی و بد اعمالیوں کے باوجود دُنیوی نعمتوں کا حصول اس کے لئے باعثِ فضیلت نہیں، لہذا مسلمان کو شیطانی وسوسوں میں پڑنے کے بجائے اپنے مسائل قرآن و حدیث کی روشنی میں ہی حل کرنے چاہئے۔

توجہ فرمائیں

ان اسلامی بھائیوں کیلئے جو آج تنگدستی کا شکار نہیں (دن رات دکانیں چل رہی ہیں، لاکھوں کا کاروبار ہے) مذکورہ بالا اسباب ان کے لئے بھی باعثِ تشویش ہیں۔ اگر وہ بھی اپنی ذات میں ان اسباب کو پاتے ہیں تو انہیں چاہئے کہ بلاتا خیر ان سے نجات کی صورت کر کے اپنی روزی کے تحفظ کا سامان کریں۔

تنگدستی سے نجات

رزق میں بڑکت کا حصول اتنا مشکل نہیں بشرطیکہ حقیقی ذرائع سے اس کیلئے کوشش ہو۔ جیسا کہ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھانے سے پہلے اور بعد میں وضو کرنا محتاجی کو دور کرتا ہے اور یہ مرسلین علیہم السلام کی سنتوں میں سے ہے۔ (المعجم الاوسط، الحدیث ۱۶۶۷ ج ۵ ص ۲۳۱، دار الفکر عمان)

خیر و برکت کا حصول

ایک اور حدیث مبارکہ میں ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو یہ پسند کرے کہ اللہ تعالیٰ اس کے گھر میں خیر زیادہ کرے تو جب کھانا حاضر کیا جائے، وضو کرے اور جب اٹھایا جائے اس وقت بھی وضو کرے یعنی ہاتھ مُندھوئے۔ (سنن ابن ماجہ کتاب الاطعمۃ، باب الوضوء عند الطعام، الحدیث ۳۲۶۰، ج ۲ ص ۹ دار المعرفہ بیروت)

کھانے کے وضو کا وضو

کھانا کھانے سے پہلے اور بعد دونوں ہاتھ پانچوں تک دھونا سنت ہے، اگر کھانے کیلئے کسی نے مُنہ نہیں دھویا تو یہ نہیں کہیں گے کہ اس نے سنت ترک کر دی۔ (الفتاویٰ الہندیہ، کتاب الکراہیۃ، الباب الحادی عشر، ج ۵، ص ۳۳۷، مطبوعہ کوئٹہ)

امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں کہ بد قسمتی سے آج کھانے کا وضو کر کے سنت کے مطابق بیٹھ کر کھانا اور آثر میں برتن چاٹ کر پانی سے دھو کر پینے والی مبارک سنتیں متروک نظر آتی ہیں۔ کاش! ان میٹھی سنتوں کو زندہ کرنے کے عزمِ مُصنّم کے ساتھ تحریک شروع ہو۔

عیش و عشرت میں وسعت

سیدنا امام محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں روٹی کے ٹکڑے اور ذروں کو چن لیں کہ حدیثِ پاک میں ہے جو شخص اس طرح کرتا ہے اس کے عیش و عشرت میں وسعت کی جاتی ہے اور اس کے بچے صحیح سلامت اور بے عیب ہونگے اور وہ ٹکڑے حوروں کا مہر ہوں گے۔ (کیمیائے سعادت، اصل اول آداب الطعام، باب اما پس از طعام ج ۱ ص ۳۷۴، انتشارات گنجیہ تہران)

مل کر کھانے میں برکت ہے

حضرت امیر المؤمنین سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ اکٹھے کھاؤ، الگ الگ نہ کھاؤ کہ برکت جماعت کے ساتھ ہے۔ (سنن ابن ماجہ، کتاب الاطعمۃ، باب الاجتماع علی الطعام، الحدیث ۳۲۸۷، ج ۳ ص ۲۱ دار المعرفہ بیروت)

فی زمانہ المیہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج مسلمان سخت گرمی میں روزگار کی تلاش میں مارا مارا تو پھرتا ہے، مگر بد قسمتی سے رزق میں بڑکت کے ان آسان اور یقینی حل کو اپنانے کیلئے تیار نہیں۔ کاش! کہ آج مسلمان احکامِ اسلام پر صحیح معنوں میں کاربند ہو جائے تو بے روزگاری کا معاملہ جو آج بین الاقوامی مسئلہ بن چکا ہے اس پر بآسانی قابو پایا جاسکتا ہے اور یہ حل صرف موجودہ مسلمانوں کیلئے ہی نہیں بلکہ دُنیا کے غیر مسلم بھی اگر اسلام کی دولت سے مالا مال ہو کر حقیقی معنوں میں سنتوں پر کاربند ہو جائیں تو اپنے مسائل کو بآسانی حل کر سکتے ہیں۔